پندرہ روزہ
THE MESSENGER
پیغامبر
اسلام آباد
مدیر
جلد ۱ — ۲۲ جنوری ۱۹۸۰ء — نمبر ۳

پی آئی اے کا فوکر طیارہ آزمائشی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا

پائلٹ انجینئر ہدایت اللہ جاں بحق، کیپٹن معجزانہ طور پر بچ گیا

طیارے کے آزمائشی انجن نے کام بند کر دیا تھا، خامی کی اطلاع کنٹرول کو مل گئی تھی

وزیرستان میں افغان طیاروں کی بمباری

متعدد افراد ہلاک اور سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے

پاک افغان مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کرنے کا فیصلہ

دونوں ملکوں کے اقتصادی روابط کو فروغ دینے اور افغانستان کو راہداری کی سہولتوں کا جائزہ لینے کیلئے کمیشن کا اجلاس وقتاً فوقتاً ہوا کریگا

تجارتی راہداری کا نیا سمجھوتہ حکومت پاکستان کو پیش کر دیا گیا

صدر تره کی نے یقین دلایا ہے کہ روس افغان سمجھوتہ کسی ملک کے خلاف نہیں

زاہد سرفراز کابل سے وطن واپس پہنچ گئے، دونوں ملکوں کا مشترکہ پریس ریلیز

ڈاکٹر احمد محی الدین کو قائد اعظم یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا

مسز نسیم اکبر خان کا جہاد جاری ہے

صدر ضیاء الحق کے نام محمد سادات کا پیغام

افتخار احمد ڈپٹی اٹارنی جنرل مقرر ہو گئے

امریکہ سے خصوصی سمجھوتہ نہیں ہوا، وزیر داخلہ

سابقہ حکومت کے چھوڑے ہوئے مسائل کو حل کرنے میں وقت لگے گا

ایسے حالات پیدا کر دیئے جائیں گے کہ کوئی مزدوروں کے مفاد کو نقصان نہ پہنچا سکے، بریگیڈیئر غفور

سائیکلوں کی قلت دور کرنے کیلئے بڑی تعداد میں سائیکلیں درآمد کی جائیں گی

جمعیت علمائے پاکستان کا ہنگامی اجلاس

غفار خان کو بھارت آنے کی دعوت

انڈیا کے جاپانی سول نافرمانی کی تحریک چلائینگے

پاک فضائیہ کی مشق شروع ہو گئی

انگوٹھا چھاپ صدر

بنگلہ دیش میں ڈپٹی صدارتی نظام منسوخ

پشاور ریڈیو سٹیشن سکول

جعلی پاسپورٹ بنانے والے چار افراد گرفتار

طیارہ میں میری بے پناہ تعریف کرنے والا یونان کا بادشاہ نکلا

کوجیاک

1979 is International Year of the Child

Here's what Ontario is doing and what you can do to improve the well-being of our children.

1979 International Year of the Child

The United Nations has proclaimed 1979 as International Year of the Child in order to focus attention on children everywhere.

In Ontario, the Government has always looked at children as our most precious resource and has worked to provide them with the best possible health, education and social programs.

In 1979, we intend to strengthen these services and programs in the belief that the peace and prosperity of the future depends on the well-being of our children today.

However, the Year of the Child to be truly successful in Ontario, must have everyone's support... *your* support.

Only you, as a parent or friend, can provide the love and concern that is so essential to the healthy development of a child.

For more information on the Ontario Government's programs for our children, and a list of suggestions of what you, your organization or community can do during the International Year of the Child, write to:
International Year of the Child 1979,
"Today is for Tomorrow"
Secretariat for Social Development
Whitney Block, 1st Floor
Queen's Park
Toronto, Ontario M7A 1A2

Margaret Birch,
Provincial Secretary
for Social Development

William Davis, Premier

Province of Ontario

پیر پگارا اور جنرل چشتی کے درمیان طویل مذاکرات

مذاکرات کے بعد دونوں دھڑوں کے اجلاس میں تفصیلات پر غور

[illegible]

چودھری ظہور الٰہی کی مفتی محمود سے ملاقات

[illegible]

عوام فلاحی کاموں میں پوری طرح حصہ لیں، گورنر عباسی

حکومت اس شعبہ میں حوصلہ افزائی کرے گی، ہلال احمر کے سالانہ جلسہ میں تقریر

[illegible]

عوام پر اعتماد کر کے اختیارات نچلی سطح تک عوام کو دیئے جائیں

پاکستان کے استحکام کے لئے ۱۹۷۳ء کا آئین قیمتی دستاویز ہے، حنیف رامے کا انٹرویو

[illegible]

باقی صفحہ ... کالم ... پر ملاحظہ فرمائیں

جماعتی اختلافات میں دلچسپی حکومت کی غیر جانبداری مشکوک ہو گئی، مزاری

این ڈی پی کے منشور میں چار قومیتوں کا کوئی ذکر نہیں، ہم منتخب حکومت چاہتے ہیں

[illegible]

[illegible] دوسری طرف چل نکلے

[illegible]

بھٹو کو پروفیسر شبیر کی پیش کش اپیل ... [illegible]

[illegible]

۲۲ ... نگار ایوارڈ ... [illegible]

[illegible]

... نے کبھی گاڑی فراہم کرنے کو نہیں کہا

... کے ٹریبونل میں ڈائریکٹر پرسنل کا بیان

[illegible]

حلوے کی پلیٹ پر

کراچی

[illegible]

ملک کی ترقی کیلئے چھوٹے صوبوں کے عوام میں اعتماد پیدا کرنا ضروری ہے، بزنجو

سندھ این ڈی پی نے دستور کی منظوری دیدی، سندھ یونیورسٹی کے طلباء پر تشدد کی مذمت

[illegible]

... جمہوریت کے علمبردار تھے انہوں نے پاکستان میں حزب اختلاف کی بنیاد رکھی

... سابق وزیر اعظم کی پندرہویں برسی پر چودھری ارشد کی تقریر

[illegible]

"ہم سب ایک قوم ہیں"

ضیاء

صدر جنرل ضیاء الحق

[illegible]

فوجی عدالت میں مقدمہ چلانے کے خلاف ... کی ہائیکورٹ میں آئینی درخواست

[illegible]

پاک بھارت ... [illegible]

[illegible]

انتخابی فہرستوں اور حلقہ بندی کا کام اپریل تک مکمل ہو جائیگا

اس کے بعد عام انتخابات کا پروگرام وضع کیا جائے گا۔ صدر ضیا

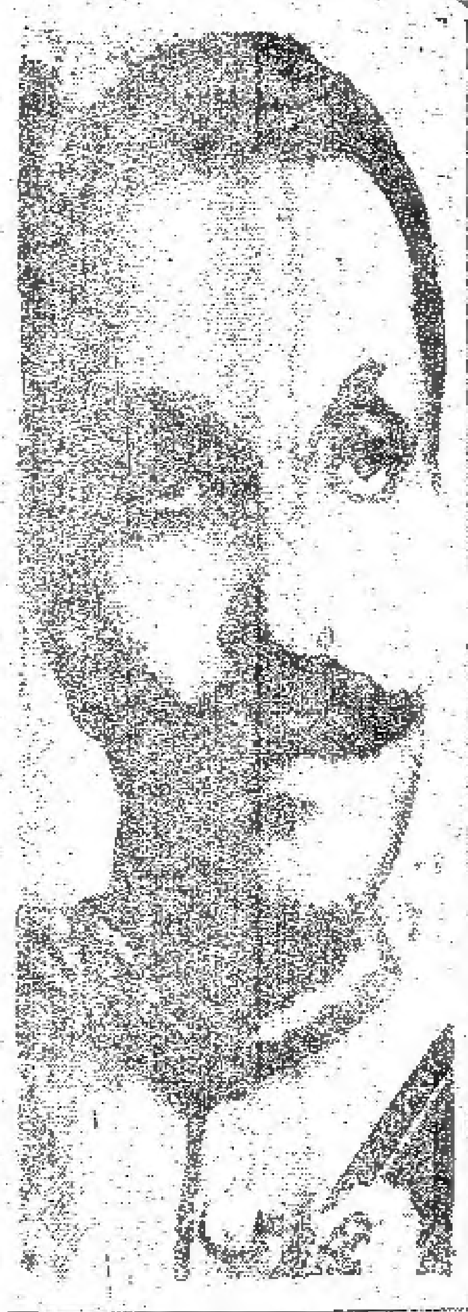

محاسبے کا عمل بھی اپریل تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا

اب تک ۱۱۴ سیاستدانوں کو ۷ سال کے لئے نااہل قرار دیا جا چکا ہے

سکھر
صدر جنرل ضیاء الحق نے کہا ہے کہ ہم نے رضاکارانہ طور پر فہرستوں کی تیاری اور انتخابی حلقوں کی حد بندی کو کام اگلے سال اپریل تک مکمل ہو جائے گا جس کے بعد انتخابات کا پروگرام تیار کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت کی پوری کوشش ہے کہ محاسبے کا عمل بھی اپریل تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائے صدر ضیاء نے قومی اتحاد کے متعدد راہنماؤں کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کہا کہ مفتی محمود سمیت متعدد وفد ارکان نے اعتراضات کے جنہیں غلط ووٹروں کی نئی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں جس میں ایک کروڑ سے زیادہ جعلی ووٹ ہونگے انہوں نے کہا کہ جلد سے جلد تیاری کے باعث فہرستوں کی اشاعت میں کچھ تاخیر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ سابق حکومت نے پچھلے جو دور کی تھی اس لئے حلقوں کی حد بندی نئے سرے سے کی جا رہی ہے۔ صدر ضیاء نے محاسبے کے عمل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب تک ۱۱۴ سیاستدانوں کو سات سال کے لئے نااہل قرار دیا جا چکا ہے اس کے علاوہ نااہل قرار دیئے جانے والے افراد کے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر صوبے میں خصوصی سماعت کی ایک فوجی عدالت بھی مصروف عمل ہے اور ۲۷ نااہل افراد کے مقدمات زیر سماعت ہیں ان میں سے جو افراد نا جائز ذرائع سے دولت بٹورنے یا دیگر جرائم کے مرتکب قرار دیئے گئے انہیں ایک سال قید یا جرمانے اور املاک کی ضبطی کی سزا دی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ سیاستدانوں کو نااہل قرار دینے کا عمل اور نااہل افراد کے مقدمات کی سماعت کا کام بیک وقت جاری ہے جسے اپریل تک مکمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے صدر ضیاء نے کہا کہ کوئی شخص بھی قانون سے بالاتر نہیں ہو سکتا تاہم انصاف کے تقاضے پورے کرنے کیلئے متعلقہ افراد کو اپنے اوپر عائد الزامات کے جواب دینے کا موقع فراہم کرنا ضروری تھا۔ انہوں نے قومی اتحاد کے ایک راہنما کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دولت کا اندازہ کرنا آسان کام نہیں اس کیلئے تفصیلات جمع کرنا حکومت کا کام ہے۔

کابینہ سے لیگی وزراء کا اخراج
پیر پگاڑو جلد بازی نہیں کرنا چاہتے

کراچی (نامہ نگار خصوصی) پاکستان مسلم لیگ کے قائد پیر پگاڑو کی صدارت میں لیگ کونسل کے اجلاس میں پیر پگاڑو کے ایماء پر وہ قرارداد واپس لے لی گئی جس میں لاہور کے اجلاس میں شرکت کرنے والے چار وزراء کو کابینہ سے نکالنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پیر پگاڑو نے قرارداد کے محرک سے کہا کہ وہ جلد بازی کرنا نہیں چاہتے اور یہ معاملہ ورکنگ کمیٹی پر چھوڑ دینا چاہیے۔ ورکنگ کمیٹی یہ فیصلہ بھی کرے گی کہ اگر قومی اتحاد کی ہائی کمان کے اجلاس میں شرکت کے لئے متوازی لیگ کے نمائندے کو مدعو کیا گیا تو کیا پیر پگاڑو اس میں شرکت کریں گے۔

طیارہ کا حادثہ

بند ہو گیا ہے جبکہ دوسرا انجن کی حالت بھی تیزی سے خراب ہو رہی ہے فلائٹ انجینئر کے مطابق طیارے پر یہ انجن نصب کیا گیا تھا اس خصوصی پرواز کے دوران خرابی اور انجن کی ٹیسٹنگ ہو رہی تھی ان کی رپورٹ کے مطابق طیارہ صبح ساڑھے سات بجکر ۳۰ منٹ پر ایک آزمائشی پرواز پر روانہ ہوا اور تقریباً ایک گھنٹے تک پرواز کرنے کے بعد کنٹرول ٹاور کو اپنے انجن میں خرابی پیدا ہونے کی اطلاع دی۔ ساتھ ہی طیارے کے کپتان نے کنٹرول ٹاور سے درخواست کی کہ ہنگامی حالات کے پیش نظر طیارے کو فوری طور پر اترنے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ سنگین صورتحال کے تحت طیارے کو رن وے پر اترنے کی فوری طور پر اجازت دی گئی۔ لیکن جیسے ہی طیارہ ایئرپورٹ کی لینڈنگ اسٹرپ کے قریب پہنچا اس کا ایک انجن پوری طرح بند ہو گیا۔ پائلٹ نے طیارے کے دوسرے انجن کو جو تیزی سے خراب ہو رہا تھا طیارے کو صحیح سلامت اتارنے کی کوشش کی لیکن یہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ عینی شاہدوں نے پی آئی اے کو بتایا کہ جیسے ہی طیارے کے ایک پر نے کام بند کر دیا طیارہ تیزی سے فضا سے زمین کی طرف آیا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ طیارے کے پائلٹ نے یہ دیکھتے ہوئے کہ طیارہ ایک بہت ہی اہم فوجی علاقے میں ہے جس سے کسی قسم کا بڑا حادثہ ہو جانے کا خطرہ ہے طیارے کو بہ حالت مجبوری ایک چھوٹی سی خالی جگہ پر اتارنے کی کوشش کی جس کے دوران طیارہ ایک درخت اور بجلی کے تاروں سے ٹکرا گیا اور جس کے نتیجے میں بجلی کے تار فوری طور پر ٹوٹ گئے۔

حادثہ میں ہلاک ہونے والے عملہ پائلٹ وغیرہ ۔۔۔ غیر شادی شدہ تھے اور ان کا تعلق کوئٹہ سے تھا ان کی میت کو ان کے آبائی گاؤں تک پہنچانے کے لئے فوری ایئر فورس کے طیارے انتظامات کر دیئے گئے ہیں۔ حادثے کی تحقیقات کیلئے محکمہ شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹر جنرل نے جو تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے اس میں چیف انسپکٹر اور "پی" میمبر سے ترکیب ہو گی۔ محکمہ شہری پرواز کی حادثاتی کمیٹی کے سربراہ ایئر کموڈور پی ڈی کالا ان حادثے کی وجوہ کے لئے تشکیل دی گئی تحقیقاتی کمیٹی کے سربراہ ہیں جبکہ کمیٹی میں محکمہ شہری پرواز کے ایروناٹیکل انسپکشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر عارف میر شامل ہیں جبکہ پی آئی اے کے کیپٹن قاضی ایسوسی ایٹ آرز رو مقرر کئے گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ شہری پرواز کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر ایم ۔۔۔ اور پی آئی اے کے چیئرمین مسٹر ۔۔۔ فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ ادھر شام کو پی آئی اے کی جانب سے جاری کئے گئے ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے ۔۔۔ اعلان کرتا ہے کہ اس کے ایک فوکر فرینڈ شپ طیارہ کا ایک حادثہ پیش آیا جب وہ معمول کے مطابق آزمائشی پرواز پر تھا۔ حادثے میں فرسٹ آفیسر اور فلائٹ انجینئر جاں بحق ہو گئے جبکہ کیپٹن فیروز خان کو معمولی خراشیں آئیں۔ طیارہ پر مکمل طور پر تباہ ہو گیا ان دو ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ۔۔۔ سوار نہیں تھا۔ تباہ شدہ طیارہ کراچی ایئرپورٹ کے قریب طیارہ اترنے کی جگہ سے بالکل قریب ۔۔۔ کے علاقے میں ایک جھاڑی میں گر کر تباہ ہوا۔ جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا ۔۔۔ ڈرگ روڈ اور کراچی ایئرپورٹ کے آگ بجھانے والے یونٹ فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کے کام میں لگ گئے۔ تینوں ۔۔۔ مرحوم فرسٹ آفیسر ۔۔۔ کا تعلق کوئٹہ سے تھا غیر شادی شدہ تھے۔ محکمہ شہری پرواز حکومت پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل نے اس حادثے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

زاہد سرفراز

کہ تجارت اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے کئی تجویزوں اور مسئلوں پہلوؤں پر غور کیا گیا وزیر تجارت نے کہا کہ ہم نے ایک دوسرے کی مشکلات کو پوری طرح سمجھا اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ پاکستانی وفد نے یہ محسوس کیا کہ افغانستان کی انقلابی حکومت پاکستان کے ساتھ موجودہ برادرانہ تعلقات کو فروغ دینے کی دلی خواہش رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ تجارتی تعلقات کو فروغ دینا دونوں ملکوں کے لوگوں کے مفاد میں ہے۔ اسلام آباد میں افغانستان کے سفیر اور وزارت تجارت کے سینئر افسروں نے وزیر تجارت کا استقبال کیا۔ دونوں افغانستان کے وزیر تجارت مسٹر عبدالقدوس غوربندی اور افغان وزارت تجارت کے سینئر افسروں نے انہیں الوداع کیا۔ مشترکہ اعلامیہ پاکستان کے تجارتی وفد کے دورہ کابل کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس کا متن درج ذیل ہے: "جمہوریہ افغانستان کے وزیر تجارت عبدالقدوس غوربندی کی دعوت پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وزیر تجارت میاں زاہد سرفراز نے ۱۲ دسمبر سے ۱۵ دسمبر ۱۹۷۸ء تک افغانستان کا دورہ کیا کابل میں میاں زاہد سرفراز نے انقلابی کونسل کے صدر اور وزیراعظم نور محمد ترہ کی اور نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ حفیظ اللہ امین سے ملاقات کی اور دورے میں پاکستانی وفد کے راستے ہونے والی افغانستان کی تجارت اور دونوں ملکوں کی باہمی تجارت پر دوستی کی فضا میں تفصیلی مذاکرات ہوئے جمہوریہ افغانستان کے وفد نے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی طریق کار کے ایک نئے معاہدہ کی تجویز پیش کی جس کا مسودہ مزید مطالعہ اور غور کے لئے پاکستان کے وفد نے وصول کیا۔ راہداری اور ٹرانسپورٹ کے بارے میں مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے کئی مسائل کی نشاندہی کی گئی۔ اور فوری اقدام کے طور پر ان میں سے کچھ مسائل کے حل کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پاکستان سے افغانستان کے مال کو تجارتی راہداری گزارنے اور اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کی ضروری سہولتیں مہیا کی جائیں اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعلقات کو فروغ دیا جائے ۔۔۔ ایک مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا جس کے اجلاس مقررہ میعاد کے بعد ہوں گے اور ان میں راہداری تجارت اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات میں تعاون کو فروغ دینے کے منصوبوں کی نشاندہی کی جائے گی حکومت پاکستان کے وزیر تجارت نے جمہوریہ افغانستان کے وزیر تجارت عبدالقدوس غوربندی کو مستقبل قریب میں باہمی سہولت کے وقت پر پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ پاکستان کا تجارتی وفد وفاقی وزیر تجارت میاں زاہد سرفراز کی سربراہی میں گذشتہ سہ پہر کو کابل سے اسلام آباد واپس پہنچا۔

کابل ریڈیو کا تبصرہ: کابل ریڈیو نے آج شام کو کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے لئے دونوں ملکوں کے سرکاری وفود کے درمیان بات چیت ہوئی پاکستانی وفد کی صدارت میاں زاہد سرفراز اور افغانی وفد کی صدارت مسٹر عبدالقدوس غوربندی نے کی پاکستان کے وزیر تجارت دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے امکانات پر بات چیت کے لئے افغانستان آئے تھے۔

الیکشن کمیشن چیف جسٹس صدر مملکت کے انتخابات کی قطعی تاریخ سے آگاہ کر دیگا

قانون کے تحت صدر کی جانب سے تاریخ کی پیشگی منظوری ضروری ہے

یکم جنوری کو ۲۱ سال کی عمر کو پہنچنے والے تمام افراد ووٹ دے سکیں گے

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی روز ہوں گے

کراچی
پاکستان الیکشن کمیشن نے صدر کی پیشگی منظوری کے لئے عام انتخابات کی تاریخ انہیں ارسال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ پارلیمنٹ اور قومی اسمبلی کے ایوانوں کے انتخابات کے آرڈر مجریہ ۱۹۷۷ء کی دفعہ ۳ کے تحت ایسا کرنا ضروری ہے۔ یہ بات الیکشن کمیشن کے سیکرٹری مسٹر فاروقی نے الیکشن کمیشن کے تین گھنٹے کے اجلاس کے بعد اخبار نویسیوں کو بتائی جو آج چیف الیکشن کمشنر جسٹس مولوی مشتاق حسین کی زیر صدارت ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ عام انتخابات کے انعقاد کا تفصیلی پروگرام تیار کر لیا گیا ہے اور انتخابات کی قطعی تاریخ کے بارے میں آئندہ چند روز کے اندر صدر مملکت کو آگاہ کر دیا جائے گا تاکہ وہ اس کی منظوری دے سکیں۔ مسٹر فاروقی نے انتخابات کے لئے کمیشن کے مقررہ کردہ تاریخ کے بارے میں تمام سوالات کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ مسلم ووٹروں کے لئے فارم ۱ کے حلف میں تبدیلی کے بارے میں حکومت کے فیصلے سے انتخابات کے پروگرام میں چند ماہ کی تاخیر ہو گئی ہے۔ مسٹر فاروقی نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کے سامنے اہم ترین بات یہ تھی کہ حکومت کو انتخابات کی قطعی تاریخ سے آگاہ کر دیا جائے تاکہ ان کی قانونی اور تشکیلی تیاریوں کے بارے میں تمام شبہات رفع ہو جائیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات جداگانہ طریق انتخاب کے تحت ایک ہی دن ہوں گے۔ مسٹر فاروقی نے کہا کہ کمیشن نے آج کے اجلاس میں اس ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ نئے حالات کے تحت پولنگ جلد از جلد کیا جائے ووٹروں کی ترمیم شدہ فہرستوں کی تیاری ان کی اشاعت اور حلقوں کی حد بندی کے بارے میں پروگرام وضع کیا۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ زور اس بات پر دیا گیا کہ یہ سارا عمل کم از کم وقت میں مکمل ہو جائے اور اس مقصد کے حصول کے لئے کوئی کسر روا نہ رکھی جائے مسٹر فاروقی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ جو لوگ یکم جنوری ۱۹۷۹ء کو ۲۱ سال کے ہو جائیں گے وہ ووٹر کے طور پر اندراج کے اہل ہوں گے کیونکہ متعلقہ قوانین میں وضاحت کی گئی ہے کہ ووٹر کی عمر اس سال یکم جنوری کو ۲۱ سال سے کم نہیں ہونا چاہیے جس سال ووٹروں کی فہرست کی تیاری یا نظرثانی شروع ہوا ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ نظرثانی شدہ پروگرام کے تحت ووٹروں کا اندراج جنوری کے پہلے ہفتے میں شروع ہو گا اور ابتدائی فہرستیں تین ماہ کے اندر تیار ہو جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ کمیشن نے دیگر باتوں کے علاوہ حلقوں کی حد بندی سے متعلق امور پر بھی غور کیا۔ مسٹر فاروقی نے کہا کہ وہ اس کے بارے میں کمیشن کی تجاویز سے متعلق وفاقی انتخابی نقطہ نظر سے رائے حاصل کرنے کے لئے عنقریب چاروں صوبوں کے گورنروں ڈپٹی کمشنروں سے ملاقات کریں گے آج کے اجلاس میں جو سندھ کے الیکشن کمیشن کے دفتر میں ہوا۔ چیف الیکشن کمشنر کے علاوہ اس کے ارکان جسٹس نسیم حسن شاہ (پنجاب) جسٹس فخر الدین ابراہیم (سندھ) جسٹس میاں برہان الدین (سرحد) چاروں صوبوں کے الیکشن کمشنر اور کمیشن کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ بلوچستان سے رکن الیکشن کمیشن کے رکن جسٹس محمد رشید ۔۔۔ وجہ سے ۔۔۔ نہیں آ سکے۔

جنرل ضیاء الحق

بنگلہ دیش کے صدر مسٹر ظہور الدین تجاویز پیش کریں گے۔ اسی سال ستمبر میں جدہ میں منعقدہ ہونے والے اجلاس میں اسلامی ترقیاتی بینک ۔۔۔ کو آخری شکل دی گئی تھی اس کے بعد ایوان کے صدر نائب صدر اور مجلس عاملہ کے دوسرے ارکان کا انتخاب ہوگا جس کے بعد مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا جس میں اسلامی ایوان صنعت و تجارت کے عام اجلاس کی جگہ اور تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس تین دن جاری رہے گی۔ ۔۔۔ متحدہ عرب امارات کا وفد مسلم ممالک میں ۔۔۔ سرمایہ کاری ۔۔۔ تجویز پیش کرے گا ۔۔۔ وہ پاکستان کے صنعتی ۔۔۔ دیکھنے جائیں گے۔ ۔۔۔ اسلامی ایوان صنعت و تجارت کی کانفرنس کی تجاویز پیش کریں گے ۔۔۔ کمیٹیاں اپنی تجاویز پیش کریں گی ۔۔۔ وفاقی وزیر ۔۔۔ منظوری کے لئے پیش کریں گے ۔۔۔ سرمایہ کاری کے ذکر کرنے کے لئے مخصوص اجلاس ہوگا۔

پروفیسر غفور

چاہیے انہوں نے غیر ذمہ دار لیڈروں کو مشورہ دیا کہ وہ اسٹیج پر قابو رکھا کریں اور غیر ذمہ دارانہ زبان استعمال نہ کیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قومی اتحاد کا حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ انتہائی جرأت مندانہ تھا ہم سمجھتے تھے کہ اس سے عوام سیاسی دکانداروں ۔۔۔ نقصان ہی پہنچ سکتا ہے لیکن ہم نے ملک کے مفاد کو ۔۔۔ قرار دیا۔ ۔۔۔ مسٹر ۔۔۔ نے مطالبہ کیا کہ ۔۔۔ یونین کے جنرل سیکرٹری مسٹر ۔۔۔ سعید قریشی کو ان کی ملازمت پر فوری بحال کیا جائے۔ لیبر کالونی اور لیبر ہال تعمیر کیا جائے۔

اصغر خان

حضرات میں کھڑا ہوا ہے۔ جب تک ہم نے جمہوریت کی حالت بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات نہیں کریں گے۔ اور آگر ان کی حالت میں انقلابی تبدیلی نہ آئی تو اسلام کے نعروں سے کام نہیں چلے گا۔ اسلامی نظام کو عملی شکل دی جانی چاہیئے۔ ورنہ سوشلزم کا سیلاب ۔۔۔ سوشلزم کا نعرہ لگا کر اس کا جو حشر کیا وہ سب کے سامنے ہے ہمیں حق العباد اور حق اللہ دونوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ۱۹۷۱ء میں لوگوں نے اسلام کا نام لیا لیکن اپنے اقتدار کی خاطر ملک کو دو ٹکڑے کر دیا۔ ۔۔۔ اسلام کا نعرہ لگانا ہی اسلام نہیں ہے۔ ۔۔۔ اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۔۔۔ صوبائی خود مختاری ۔۔۔ ہی حل کر سکیں گے ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ ۔۔۔ غیر قانونی ہے۔ مسائل کا حل انتخابات ہیں۔ ہم پہلے ۔۔۔ حکومت کی مخالفت شروع کی تھی ۔۔۔ حکومت عوام کے مفادات کا تحفظ نہیں کر رہی ہے۔ ۔۔۔ پاکستان قومی اتحاد میں کچھ لوگ ۔۔۔ حکومت کے ہمنوا ہیں ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ ۔۔۔ لوگوں کو پیغمبرانہ درجہ ۔۔۔ وہ ان کا مسئلہ حل نہیں کر سکیں گے۔

بے بی

البرٹو موراویا

ترجمہ: مسرت کمال

مئی میں پہر کے تین بجے ہیں اس وقت یہ گلی ویران رہتی ہے۔ انسان تو انسان کوئی پرندہ بھی اس وقت یہاں پر مارنے کی جرأت نہیں کرتا۔ یہ تنگ کر گلی میں آباد لوگوں کے بستر والے بھی نہیں آتے موسم بہار میں اس وقت گلی کا حسن قابل دید ہوتا ہے۔ دو طرفہ مکانوں کی دیواروں سے باہر نکلتے ہوئے درختوں کا ...

"میں ... میں تو ..." میں نے اس کا فقرہ پورا ہونے سے پہلے ایک بار پھر رعب جھاڑا "میں پوچھتا ہوں آخر تم چاہتے کیا ہو؟"

"میں دراصل ..." اس بار بھی اس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی میں چیخ پڑا "خیریت چاہتے ہو تو یہاں سے فوراً بھاگ جاؤ ورنہ میں ..."

"ٹھیک ہے ... میں جا رہا ہوں ... لیکن ..."

"لیکن ویکن کچھ نہیں۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔"

آئینہ حیات

خلفائے راشدین کی امانت و دیانت کی ولولہ انگیز مثالیں

ڈاکٹر احمد حسین کمال

۱۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ثانی امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد آپ کے جانشین منتخب ہوئے تھے۔ یہ وہ عہد تھا جب اسلامی سلطنت مشرقاً اور مغرباً، شمالاً اور جنوباً لاکھوں مربع میل تک وسیع ہو چکی تھی۔ ایرانی اور شام کی رومی حکومتوں کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ اسلامی افواج ایک طرف افغانستان اور سندھ تک اور دوسری طرف مصر اور افریقہ تک پہنچ چکی تھیں۔ فتوحات اور غنائم کا یہ حال تھا کہ شہر اور دیہات مالا مال تھے۔ خوش حالی اس عروج تک پہنچ گئی تھی کہ زکوٰۃ، صدقات اور خیرات کے لیے نادار و محتاج افراد ڈھونڈے سے نہیں ملتے تھے۔ لیکن اس سب کے باوجود اس سلطنت کے والی، خلیفہ وقت امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کیا حال تھا، ملاحظہ فرمائیے۔

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول الریاض النضرہ میں منقول ہے کہ "میں نے حضرت عثمانؓ کو دیکھا کہ سر کے نیچے چادر رکھے ہوئے مسجد نبوی کے کنکریلے فرش پر سو رہے ہیں۔ لوگ ہنستے ہیں اور ادھر ادھر بیٹھ جاتے ہیں۔ کوئی امتیاز ان کے اور خلیفہ کے درمیان موجود نہیں ہے۔"

حضرت عثمانؓ کا ایک خادم تھا۔ کسی بات پر آپؓ نے اس کے کان کھینچے لیکن فوراً ہی آپ نے خادم سے کہا کہ میری اس حرکت کے بدلے میں تم بھی میرے کان کھینچ دو۔ ایک بار عوام الناس کے ایک مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کام جو میں نے کیا ہے اگر تم اسے غلط سمجھو تو فوراً رد کر دو۔ میں آپ کی رائے کے خلاف کوئی کام نہیں کروں گا۔

۲۔ طبقات ابن سعد کی ایک روایت ہے کہ آپ نے ایک خطبہ میں فرمایا کہ اگر کتاب اللہ کا حکم ہو کہ مجھے بیڑیاں پہنا دی جائیں تو آپ حضرات فوراً اس پر عمل کریں۔

۳۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے۔ ایک بار یمن سے شہد کی کچھ مشکیں آئیں۔ اتفاق سے اسی وقت حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس چند مہمان آ گئے۔ حضرت حسنؓ نے مہمانوں کی تواضع کے لیے حضرت علیؓ کے غلام قنبر سے کہا کہ شہد کی ایک مشک کھول کر کچھ شہد بھجوا دو۔ قنبر نے ایک رطل شہد بھیج دیا۔ حضرت علیؓ نے جب تقسیم کے لیے شہد کی مشکیں منگوائیں تو ایک مشک کھلی پائی جس میں سے شہد کا کچھ حصہ نکال لیا گیا تھا۔ آپؓ نے دریافت کیا تو قنبر نے بتایا کہ حضرت حسنؓ نے مہمانوں کے لیے منگوایا تھا۔ آپ نے فوراً ہی حضرت حسنؓ کو طلب کیا اور سخت ناراضگی کا اظہار کیا کہ تقسیم سے پہلے تم نے شہد لینے کی جرأت کیسے کی۔ یہ عام مسلمانوں کا حق ہے۔ تقسیم کے وقت تم بھی عام مسلمانوں کی طرح حصہ لے سکتے تھے۔

شعروں کی دنیا

"زیر تحت موصول ہونے والے تمام اشعار محفوظ ہیں۔ مدیر کی علالت کے سبب اشعار منتخب نہیں کیے جا سکے۔

آئندہ شمارہ میں منتخب اشعار شائع کیے جائیں گے

اس شمارہ میں غلطی صفحہ شائع نہ کرنے پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔

ادارہ پیغام بسم

افسانہ

مصطفیٰ اختر

اجنبی

ابھی وہ کھڑکی ہی میں بیٹھی کیاریوں کی کھدائی کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ کوئی دھم سے اس کے پیچھے آ کودا۔

"ہائے —" وہ ایک دم ڈر گئی۔ [illegible]

ایک اجنبی شخص بڑی حیرت سے کھڑا اسے [illegible] رہا تھا۔

[illegible]

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا

مدیر پیغام سحر کی علالت، تاخیر کا سبب بنی ہے۔ صحافت کے میدان میں، ابھی میں طفل مکتب کی حیثیت رکھتا ہوں۔ لیکن کسی نہ کسی طرح پیغام سحر لیکر حاضر ہو گیا ہوں ——— اب تک پیغام سحر طوفان میں گھرا ہوا تھا، ہر طرف آندھیوں کے طوفان تھے، بادِ سموم کی لپیٹ میں خاردار جھاڑیاں تھیں ...... لیکن ...... لیکن اب پیغام سحر کا ہر مسئلہ حل ہو چکا ہے ——— تفصیل آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ شمارہ کی تیاری ابھی سے شروع کر دی گئی ہے —— آئندہ پیغام سحر ایک نئے انداز سے آپ کے سامنے آئے گا۔

والسلام

ناچیز حسین اختر

Now Wintario's twice the fun!

NEW wintario

Twice AS MANY PRIZES!
Twice AS MANY CHANCES TO WIN!

Old Number of Prizes…56,700.*
New Number of Prizes…132,300.*

Your old chance to win was…1 in 95.
Your new chance to win is…1 in 41.

*Based on 60 Series.

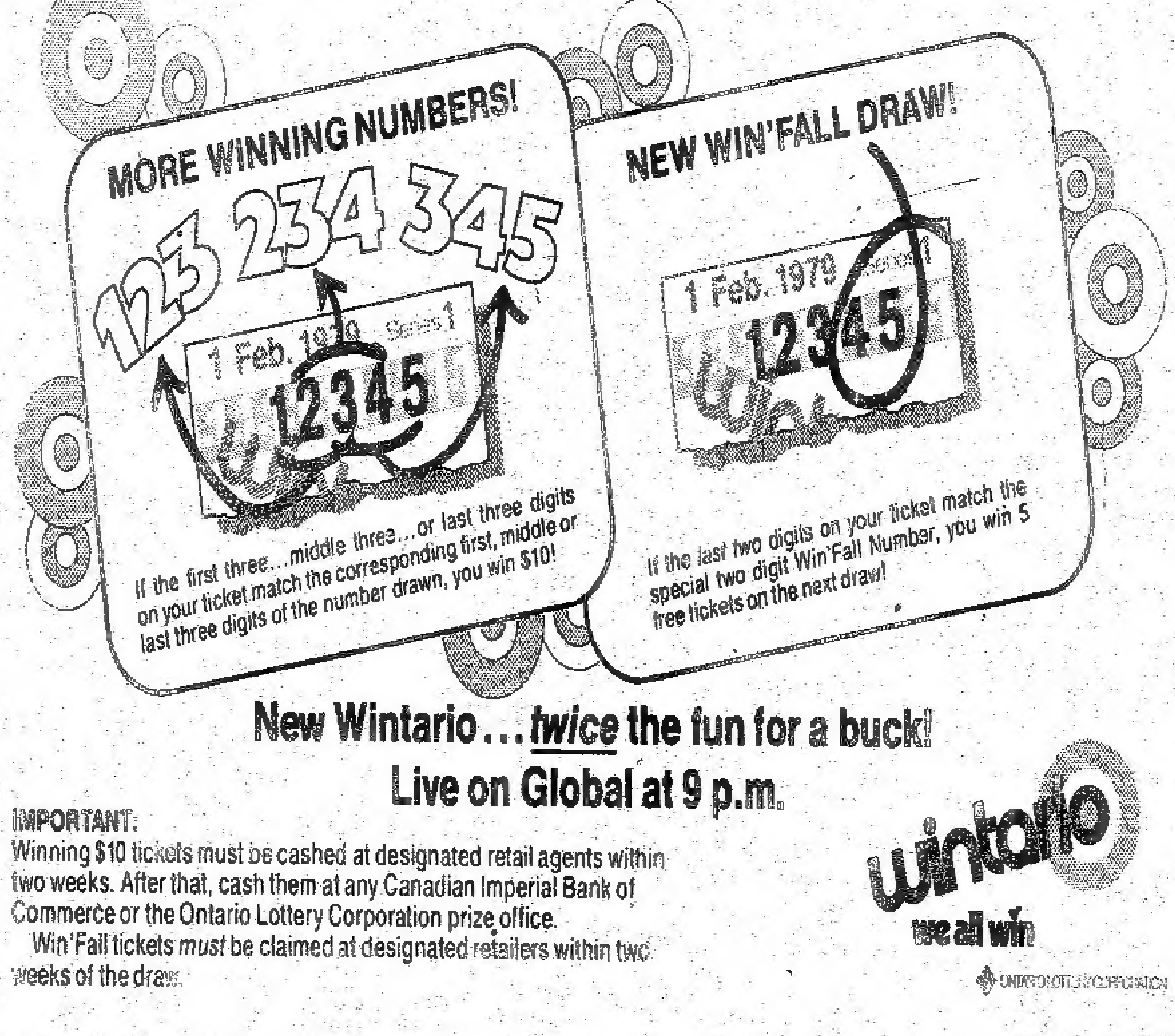

New Wintario…*twice* the fun for a buck!
Live on Global at 9 p.m.

IMPORTANT:
Winning $10 tickets must be cashed at designated retail agents within two weeks. After that, cash them at any Canadian Imperial Bank of Commerce or the Ontario Lottery Corporation prize office.
Win'Fall tickets *must* be claimed at designated retailers within two weeks of the draw.

wintario
we all win

National Library
Bibliothèque Nationale
MAY 2 19[illegible]

EDITOR Sohail Akhtar

THE MESSENGER

FORTNIGHTLY NEWSPAPER

پیغامبر

Vol. 1 | No. 19 | 7 DELANO PLACE #10, SCARBOROUGH, ONT., M1N 1M3 CANADA TEL. (416) 267-8006 | JAN 23 1979

Firmer trade ties with Kabul

Joint Ministerial body to be set up

Sarfraz's trip fruitful

ISLAMABAD, The Federal Commerce Minister, Mr. Zahid Sarfraz, said here today that Afghanistan and Pakistan had agreed in principle to establish a joint Ministerial Commission to provide facilities for smooth flow of transit and transport of Afghan goods through Pakistan and promote trade and economic ties between the two countries.

In an airport interview on his return here from Kabul after a three-day official visit to Afghanistan, he said the Commission would meet periodically to review the progress and identify the areas of further co-operation in fields of economic relations.

A joint Press release was also issued simultaneously from Kabul and Islamabad at the end of the visit.

Mr Zahid Sarfraz said the composition of the Commission would be announced after mutual consultations.

Replying to a question, he said both the nations would move much faster in the direction of new trade fields and joint ventures might be launched.

He also said that Afghan Premier Nur Mohammad Tarahki has asked him to convey to President General Mohammad Zia-ul-Haq and the people of Pakistan that the treaty of friendship and co-operation, signed by Afghanistan and the USSR, was not directed against any country and Afghanistan wanted to have similar relations with all neighbouring countries, including Pakistan.

The Minister dwelt at length on his talks in Kabul and expressed the hope that a new chapter has been opened as a result of his "very very useful and fruitful" visit. "We had the best of friendly atmosphere right from the start of the visit and the talks were held in the most cordial atmosphere", he added.

Mr Sarfraz disclosed that Afghan Commerce Minister has accepted his invitation to visit Pakistan in the near future.

The Commerce Minister said they were received with a lot of warmth and comforts. "Not a single moment, we felt we are out of Pakistan", he said, adding that they were among brothers and friends.

Referring to his meeting with Afghan Prime Minister Nur Mohammad Tarahki, Mr Sarfraz said he noted his friendliness towards Pakistan.

The Commerce Minister said matters of mutual interests and ways and means to promote trade and commercial relations were discussed in a very friendly 40 minute meeting with Premier Tarahki.

Mr. Zahid Sarfraz said during his meeting with Vice-Premier and Foreign Minister, Mr. Hafizullah Amin he had a one-hour free and frank discussions about difficulties, which Afghanistan felt in the transit trade and several proposals and practical aspects were considered to solve the problems.

The Commerce Minister said they had complete understanding of each other's difficulties and it was resolved to improve trade between the two countries.

He said the Pakistan delegation found that the revolutionary Government of Afghanistan had a sincere wish to develop existing brotherly relations with Pakistan. He said it was in the interest of people of both the countries to enhance commercial relations.

At the Islamabad airport, the Minister was received by the Afghan Ambassador in Pakistan and senior Commerce Ministry officials.

On his departure from Afghanistan, he was seen off by Afghan Commerce Minister, Mr. Abdul Quddus Ghorbandi and senior officials of the Afghan Commerce Ministry.

Sadat's message to Zia

CAIRO, : President Sadat has sent separate messages to President Zia-ul-Haq and Heads of some other foreign countries on the latest Middle East development.

According to the "Egyptian Gazette" messages were sent among others to Premier Hua Quo-feng of China, President Kim Il Sung of Democratic Republic of Korea, the Indian President and the Amir of Qatar, the Mauritanian President and Emperor Hirohito of Japan.

Ambassadors of these countries, the paper said, received President Sadat's message from acting Foreign Minister Dr Butros Ghaly.—APP.

BD President gives up veto power

DACCA, Bangladesh President Ziaur Rahman yesterday abolished the Presidential power of veto introduced by his predecessor. He issued a proclamation abolishing all undemocratic provisions introduced into the constitution as an amendment by former President Sheikh Mujibur Rahman in 1975.

President Zia did not bow to Opposition demands that he repeal the amendment, although he did agree to the appointment of a Prime Minister from members of Parliament.

It was unclear whether the proclamation would succeed in quelling the political feud in Bangladesh, which earlier this month saw 14 parties and groups voting to boycott parliamentary elections called by President Zia for January 27.—Reuter.

Mazari's call to restore democracy

From Our Correspondent

MULTAN, ; NDP chief Sardar Sherbaz Khan Mazari has said that restoration of democracy in the country is essential to bring prosperity to the common man. He was addressing party workers in a village near Dera Ghazi Khan this morning.

He said that only an elected government could solve the problems faced by the people today. He demanded immediate holding of free and fair elections to enable the people to choose their true representatives.

Mr Mazari said that dearness, corruption blackmarketing and other problems were on the increase day-by-day and there was no check on them. He said that his party was not satisfied with the measures adopted by the present Government for the solution of problems which have become a permanent headache for the poor people.

Mr [illegible] stressed the need for immediate improvement in the supply position of essential commodities in rural areas.

He said that people had launched the struggle for the removal of dictatorial rule of People's Party and had accepted Martial Law for it promised good results including holding of general elections within 90 days, handing over the power to the people's representatives and completing the process of accountability. He expressed "great surprise saying that with the passage of such a long time none of the promises given by present regime had been fulfilled.

He said that the political parties which are "blaming us" had, in 1975, elected Khan Abdul Wali Khan as their head of Opposition in the National Assembly and nominated him (Mr Mazari) as their candidate against Mr Zulfikar Ali Bhutto. He added that at that time "our sincerity for them was not suspicious, we were considered as their faithful companions".

Mr Mazari opined that "we were perhaps being blamed now as we have refused to join the present unrepresentative Government to which we are still being invited". He added "we will never resile from our real objective and will not, at any cost, ever join any unrepresentative Government".

He disclosed that Mir Balakh Sher Mazari will announce his decision to join participation NDP on his arrival here from London. Mr Mazari urged the workers to strengthen the hands of their party which stood for the betterment of the poor people in the country.

Mumtaz files writ against military court prosecution

Former Federal Minister Mr Mumtaz Ali Bhutto has filed a petition in the Sind High Court under Article 199 of the 1973 Constitution against his prosecution in a Special Military Court for attempt to escape from custody on July 10 last.

The petition states that Mr Mumtaz Bhutto was charged-sheeted by the DMLA Sector-1 for attempting to escape from custody and in this connection two remands were obtained from the Special Military Court Sector-1 which expired on August 10.

It further states that an enquiry conducted under the Army Act was concluded in this regard on August 8 but no further action was taken by the DMLA until Nov 23 when a Full Bench of the Sind High Court ordered that Mr Abdul Hafeez Pirzada and Mr Mumtaz Ali Bhutto were to be detained at their respective residences.

The petition states that the Jail Superintendent had informed Mr Mumtaz Ali Bhutto that the Martial Law authorities had given instructions that he was not to be released from the custody in the event of the High Court passing such orders, as he was to be prosecuted in a Special Military Court.—PPI

Bangladesh leaders hail Islamic laws in Pakistan

ISLAMABAD, Two leading Bengali dailies of Dacca, "The Sangram" and the "Azad", in their last week's issues highlighted statements issued by leaders of Bangladesh Masjid Mission welcoming the introduction of Islamic laws in Pakistan, according to information reaching here.

In their statements the leaders said that the announcement in this regard was a historic event for which the Government and people of Pakistan deserved congratulations from every one. They added that Shariat laws should be introduced in all Muslim countries, including Bangladesh.

Swedish traders to visit China

STOCKHOLM, : A group of Swedish businessmen will visit China early next year to discuss a copper mine project and an iron ore project in China, the Industry Ministry said today.

These projects, including equipment, would be handled by a consortium comprising the LKAB Iron Ore Company Ases, Atlas Copco, Sandvik and other firms.—AFP.

East Pakistan Martyrs Day Meeting will be held at 5 p.m. today at 5/402 Liaquatabad (near Nursery bus terminus) under the auspices of Azad Tulba Mahaz (Govt. National College Karachi).

MUFTI SAYS

Govt well on its way to establish Islamic order

From Our Staff Correspondent

PESHAWAR, The President of the Pakistan National Alliance, Maulana Mufti Mahmud, said here today that the present regime is well on its way to establish Islamic order in the country "which will resolve all our socio-economic problems satisfactorily".

Speaking at a reception Mufti Mahmud said the PNA movement had "cleared the decks for achieving this objective by ousting a tyrant and had joined the Government with a view to facilitating the nation's march to its avowed and cherished goal".

He said the Alliance stood for the Islamic order and had the entire nation "at its back".

The PNA, he said, had joined the Government following an assurance by the President about the establishment of Islamic order.

Explaining the Alliance's position, he said, it was not opposed to elections, but it believed that "first things must come first". He cited the All India Muslim League's decision to join an unelected government for the sole purpose of clearing the way for the establishment of Pakistan.

Even today, he said, "we are passing through extraordinary times and the PNA is working for the Islamisation of laws".

Dispelling certain misgivings about the Islamic juridical system the Alliance chief said it was "foolproof" and there was "absolutely no possibility of any innocent person being penalised under this system". On the contrary, he said, it extended full facilities to the defence.

Without mentioning name, Mufti Mahmud said that a political leader, who had himself requested the CMLA not to hold elections before completing the process of accountability, was now blaming others for delaying the elections.

APP adds: Maulana Mufti Mahmud expressed his confidence that the general elections would be held between March and October next year. He declared that the PNA would continue its support to the Martial Law Government till the general elections are held in the country.

Maulana Mufti Mahmud said if the PNA had not cooperated with the present Government "there would have been crisis in the country".

He criticised those who talked of introduction of Islamic order within 24 hours. He said that they did not know the complications in this task. He said that "certain internal and external forces were opposed to the introduction of Islamic system in the country".

Maulana Mufti Mahmud invited those political parties which had left the PNA to rejoin it "to collectively strive to solve the problems of the country".

Repatriated from West Germany

ISLAMABAD, Twenty-two Pakistanis, who had illegally entered Berlin (West), were flown back to Pakistan during the past two weeks, a Press release issued by the West German Embassy in Pakistan said here today.

The Messenger
FORTNIGHTLY NEWSPAPER
7 DELANO PLACE No. 10
SCARBOROUGH, ONT., CANADA
M1N 1M3

FIRST CLASS